

امریکہ: مسلم دنیا کی بے اطمینانی (۱۱ ستمبر سے پہلے اور بعد) پروفیسر خورشید احمد - مرتب: سلیم منصور  
خالد - ناشر: منشورات 'منصور' لاہور - ۵۳۵۷ - صفحات: ۳۰۸ - قیمت غیر مجلد: ۱۲۵ روپے - مجلد: ۲۰۰ روپے۔

۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کو ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی تباہی اور ۷ اکتوبر کو افغانستان پر امریکی حملے کے نتیجے میں اُمت مسلمہ خصوصاً پاکستان ایک انتہائی تکلیف دہ صورت حال سے دوچار ہے۔ محض اسلحے اور قوت کے بل بوتے پر ظالم اور مظلوم کا مفہوم از سر نو متعین کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ امریکہ کے متکبرانہ رویے پر نہ صرف عالم اسلام اور دنیا کی دیگر چھوٹی اقوام بلکہ خود امریکہ کے بعض حلیفوں (جرمنی، کینیڈا وغیرہ) کی طرف سے بھی ایک ردِ عمل سامنے آ رہا ہے۔

ترجمان القرآن میں صورت احوال پر پروفیسر خورشید احمد کے سیر حاصل اور چشم کشا تبصرے شائع ہوتے رہے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں انہی اشاراتی تبصروں اور تجزیوں کو نظر ثانی اور چند اضافوں کے ساتھ یک جا کیا گیا ہے۔ مذکورہ تجزیے پروفیسر سلیم منصور خالد نے تدوینی مہارت کے ساتھ مرتب کیے ہیں۔ پہلے چار مضامین ۱۱ ستمبر سے پہلے کی صورت حال سے متعلق ہیں۔ ان کا زمانہ تحریر ۱۹۹۱ء، ۱۹۹۳ء اور ۲۰۰۰ء ہے اور یہ ایک طرح سے موضوع اور کتاب کے پس منظر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ باقی مضامین کا تعلق ۱۱ ستمبر کے بعد کے واقعات سے ہے۔ آخری مضمون کا عنوان ہے: ”امریکہ میں دعوتِ اسلامی: امکانات، اہداف، مشکلات“۔ اس طرح یہ کتاب ماضی، حال اور مستقبل کا احاطہ کرتی ہے۔

مرتب نے ہر مضمون کے متعدد ضمنی عنوانات قائم کر کے اس کے مباحث کو واضح کر دیا ہے۔ مصنف نے محسوس اور وسیع مطالعے کی بنیاد پر اور ایک گہری بصیرت کے ساتھ مغربی استعمار کے عزائم اور اہداف کا تجزیہ کیا ہے۔

ان مقالات کو کتابی صورت میں پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ”اہل پاکستان اور اُمت مسلمہ میں ان حالات، مسائل اور خطرات کا صحیح تصور پیدا ہو سکے“ (ص ۱۵)۔ دشمن کے خطرناک عزائم کا ادراک ضروری ہے مگر اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں سے صرف نظر کرنا بھی دانش مندی نہیں۔ بقول مرتب: ”زیر نظر کتاب کا اصل پیغام یہ ہے کہ حالات کا صحیح شعور ہو، مقابلے کے لیے موثر حکمت عملی تیار کی جائے اور حالات کے دھارے کا رخ موڑنے کے لیے جدوجہد کی جائے۔ یہی زندگی ترقی اور کامیابی کا راستہ ہے“۔ (ص ۱۵)  
کتاب انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد کے زیر اہتمام تیار اور شائع ہوئی ہے۔ اشاعت و طباعت معیاری ہے۔ اشاریہ بھی شامل کتاب ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)